بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعائے جوشن صغیر

دعائے جوشن صغیر ایک مفصل دعا ہے جس کو امام موسی کاظمؑ سے نقل کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس دعا کی قرائت دشمن کے دفع ہو جانے اور بلاؤں اور آزمائشوں سے بچاؤ میں مؤثر ہے۔ دعائے جوشن صغیر ان ادعیہ اور اذکار میں سے ہے جن کی کتابت کفن کے اوپر، از روئے روایات، مستحب ہے۔ نیر حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا ہے خداوندِ عالم اس کی نگہبانی کے لئے دو فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اس کے گناہوں اور بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہِ رمضان میں تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھے خدائے عزوجل اس پر آتش دوزخ حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر کوئی شخص اس دُعا کو روزانہ پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شہیدوں میں داخل ہوگا، خداوند عالم اس کے واسطے سو شہیدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھے گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائے گا اور جو حاجت دنیا وآخرت کی اس سے طلب کرے گا وہ عطا فرمائے گا۔

مگر جب یہ دُعا پڑھے تو باطہارت پڑھے، جب اس باندھے تو باطہارت باندھے جو شخص اس دُعا کو ظرف چینی میں آب رواں اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلادے تو فوراً شفایاب ہو اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہے گی۔ نیز جس مطلب کے واسطے پڑھے اگر ہمیشہ مداومت رکھے تو بہت ہی بہتر ہے۔ گو اس کے اسناد بہت ہی طولانی ہیں مگر مختصر طور پر ہی تحریر کئے گئے۔ دُعائے مخصوصہ اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کر کے اور مکمل طور پر طبع کی گئی ہے۔

ایصال ثواب وبلندی درجات: **سید وصی حیدر زیدی، سیدہ ریاض فاطمہ** جملہ مومنین ومومنات وشہدائے ملت جعفریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحمان ورحیم ہے
إِلٰهِيْ وَ كَمْ مِّنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ
میرے معبود کتنے ہی دشمنوں نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ رکھی ہے
عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِيْ
اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کی اور اسکی تیز نوک میری طرف کر رکھی ہے
شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ
اور میرے لیے قاتل زہر مہیّا کر رکھے ہیں
نَحْوِيْ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ
اور اپنے تیروں کے نشانے میری طرف سیدھے کیے
عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَأَضْمَرَ أَنْ يَّسُوْمَنِي الْمَكْرُوْهَ
اور اپنی آنکھ میری طرف سے بند نہ کی اور اس نے اس لئے
وَيُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ نَظَرْتَ يَا اِلٰهِيْ
دل میں پوشیدہ رکھا کہ مجھے رنج (تکلیف) پہنچائے اور اس کی تلخی چکھائے پس یا اللہ
إِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ
تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کا تحمل نہیں کرسکتا اور تو نے دیکھا کہ میں

عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ

تحمل بلیات و آفات سے عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا کہ اس شخص سے انتقام

وَوَحْدَتِیْ فِیْ کَثِیْرٍ مِمَّنْ نَاوَانِیْ وَأَرْصَدَ لِیْ

نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور دشمنوں کی کثرت

فِیْمَا لَمْ أُعْمِلْ فِکْرِیْ فِی الْاِرْصَادِ لَهُمْ

اور ان کا کمین گاہ میں بیٹھنا تا کہ مجھے صدمہ اور تکلیف پہنچائیں اور اے امر میں مَیں نے

بِمِثْلِهٖ فَأَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ أَزْرِیْ

اپنی تدبیر کو دخل نہیں دیا اور یہ کہ میں بھی کمین گاہ میں مثل ان کے بیٹھوں

بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ

پس تو نے اپنی قوت کاملہ سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو مضبوط بنایا،

جَمْعِ عَدِیْدِهٖ وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَیْتَ کَعْبِیْ عَلَیْهِ

تو نے اس کے نیزوں کو میرے لئے کند کیا اور تو نے اسے نا امید کیا حالانکہ وہ بہت

وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ إِلَیَّ مِنْ مَکَائِدِهٖ إِلَیْهِ

جمعیت رکھتا تھا اور تو نے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا اور وہ فریب اس کی طرف پھیرے جو اس

وَرَدَدْتَهٗ عَلَیْهِ وَلَمْ یَشْفِ غَلِیْلَهٗ وَلَمْ

نے میرے لیے مہیا کیے تھے اور تو نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں وہ

تَبَرِّدُ حَرَارَةَ غَيْظِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ اَنَامِلَهُ

مجھے گرانا چاہتا تھا اور تو نے اس کی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس کی آتش غضب کو تو نے

وَاَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ

سرد نہ کیا اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوا الٹا پھر گیا اور اس کے لشکروں نے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ

وعدہ خلافی کی پس تو لائق حمد ہے اے پالنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

أَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد اور آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد

لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۞۲ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ

کرنے والوں میں قرار دے۔ اے معبود کسی سرکش نے میرے

بَاغٍ بَغَانِيْ بِمَكَآئِدِهٖ وَنَصَبَ لِيْ اَشْرَاكَ

خلاف مکر سے مجھ پر زیادتی کیا اور مجھے پھانسنے کے لیے شکاری جال بچھایا

مَصَآئِدِهٖ وَوَكَّلَ بِيْ تَفَقُّدَ رِعَايَتِهٖ وَأَضْبَأَ

اور ہمیشہ میری جستجو میں رہے اور اس طرح تاک لگائی ہے

اِلَىٰٓ اِضْبَآءَ السَّبُعِ لِطَرِيْدَتِهٖ انْتِظَارًا اِلَّا

جیسے درندہ اپنے بھاگے ہوئے شکار کو پکڑے جانے تک دیکھتا رہتا ہے

اِنْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ وَهُوَ يُظْهِرُلِىْ بَشَاشَةَ

ظاہر میں اور سامنے خوشامد کرتا ہے اور بکشادہ پیشانی اور باردے شگفتہ مجھ سے ملتا ہے

الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ لِىْ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا

پس تو اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ اس کی بدنیتی دیکھی باوجود یہ کہ دین وعت

رَاَيْتَ دَغَلَ سَرِيْرَتِهٖ وَقُبْحَ مَاانْطَوٰى

میں شرکت ہے، اور اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی،

عَلَيْهِ لِشَرِيْكِهٖ فِىْ مِلَّتِهٖ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلَىَّ

یعنی میرے لیے اسے ستمگر پایا تو اسے تو نے سر کے بل زمین پر پھینک دیا

فِىْ بَغْيِهٖ اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ وَاَتَيْتَ

اور اسکی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا

بُنْيَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِىْ زُبْيَتِهٖ

پس تو نے اسے اسی کے کھودے ہوئے کنوئیں میں دھکیلا

وَرَدَّيْتَهٗ فِىْ مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ خَدَّهٗ

اور اسی کے کھودے ہوئے گڑھے میں پھینکا (جو اس نے میرے لیے بنائی)

طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهٗ فِيْ بَدَنِهٖ

اور تو نے اسکے منہ پر اسی کے پاؤں کی خاک ڈالی

وَرِزْقِهٖ وَرَمَيْتَهٗ بِحَجَرِهٖ وَخَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ

اور اسے اسکے بدن اور رزق میں گم کر دیا (اس کو بیماریوں اور فکر میں مبتلا کیا)

وَذَكَّيْتَهٗ بِمَشَاقِصِهٖ وَ كَبَبْتَهٗ لِمَنْخِرِهٖ وَرَ

اسے اسی کے پتھر سے مارا اور اسکی گردن اسی کی کمان سے چھیدی

دَدْتَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَرَبَقْتَهٗ بِنِدَامَتِهٖ

اسکا سر اسی کی تلوار سے اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا

وَفَتَنْتَهٗ بِحَسَرَتِهٖ فَاسْتَخْذَأَ وَتَضَآئَلَ بَعْدَ

اس کا مکر اسی کی گردن میں ڈالا اور پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈال دی

نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِيْلًا

اسکی حسرت سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑ باز اور ذلیل ہوا

مَأْسُوْرًا فِيْ رِبْقِ حَبَآئِلِهِ الَّتِيْ كَانَ يُؤَمِّلُ

اور گھٹنوں کے بل گرا اور سرکشی و تندی کے بعد رسوا ہوا

اَنْ يَّرَانِيْ فِيْهَا يَوْمَ سَطْوَتِهٖ وَقَدْ كِدْتُّ يَا

اور اپنے مکر و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے

رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يُحِلَّ بِيْ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ

جس میں وہ مجھے اپنے تسلط میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری رحمت مجھ پر نہ

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

ہوتی تو قریب تھا کہ میرے ساتھ وہی ہوتا جو اسکے ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد و

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ③ اِلٰهِيْ وَكَمْ

یاد کرنے والوں میں قرار دے۔ خدایا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر ہوئے

مِّنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهٖ وَعَدُوٍّ شَجِيَ

اور دشمن غصے میں جل بھن گئے

بِغَيْظِهٖ وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَجَّهَ لِيْ

اور تیزی زبان سے مجھے اذیت دی

بِفُنُوْنِ عَيْبِهٖ وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ عَيْنِهٖ وَجَعَلَ

اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخمِ جگر لگائے

عِرْضِیْ غَرَضًا لِمَرَامِیْهِ وَقَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَّمْ

اور مجھے اپنی نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا

تَزَلْ فِیْهِ فَنَادَیْتُكَ یَا رَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِكَ

میرے گلے میں پھندا ڈالا تو اے پروردگار میں نے تجھے لگاتار پکارا

وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلٰی مَا لَمْ

کہ تیری پناہ لوں جو یقینی ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے

أَزَلْ اَعْرَفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهُ

میرا بھروسہ تیرے حسن دفاع پر رہا ہے

لَنْ یُضْطَهَدُ مَنْ اٰوٰی اِلٰی ظِلِّ كَنَفِكَ وَاَنْ

جسکی مجھے پہلے ہی معرفت ہے میں جانتا ہوں

لَّا تَقْرَعَ الْقَوَادِحُ مَنْ لَجَأَ اِلٰی مَعْقِلِ

کہ جو تیرے سایہ رحمت میں آ جائے تو تو اسکی پردہ دری نہیں کرتا

الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِیْ مِنْ بَأْسِهِ

اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے مصائب اسکی سرکوبی نہیں کر سکتے

بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس تو اپنی قدرت سے تو مجھے دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما

لَّا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ﴿۴﴾

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ سَحَآئِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا

قرار دے، خدایا کتنے ہی خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے ہٹایا

وَسَمَآءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ

اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پر مینہ برسایا

اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ

اور عزت و آبرو کی نہریں جاری کیں

رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا

اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید کر دیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا

وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ

اور عافیت کی زرہ پہنا دی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیئے

قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ

اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے قابو کر لیا جو تو کرنا چاہے اس سے عاجز نہیں اور جسکا تو

عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار

مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۵

اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے

إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ

اے میرے معبود! تو نے بہت سی خوش خیالیوں کو حقیقت بنا دیا

عُدْمِ إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ

اور میری تنگدستی کو دور فرما دیا اور میری بے چارگی کو مجھ سے دور کر دیا

حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ أَنْعَشْتَ وَمِنْ

اور مار ڈالنے والے تھپیڑوں سے امن دیا اور مشقت کی بجائے راحت دی

مَّشَقَّةٍ اَزَحْتَ لَا تُسْأَلُ يَاسَيِّدِي عَمَّا

جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھے کچھ کہہ نہیں سکتے

تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَآ

کہ وہ تیرے سامنے جوابدہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم نہیں ہوتا

اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ

جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو، تو نے عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تو

تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ

بھی تو نے دیا اور تیری درگاہ عالی سے جو طلب کیا گیا

فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا

تو نے اس سے دریغ نہ کیا نہ ہی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا

وَاِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَاِحْسَانًا وَّاَبَيْتُ اِلَّا

اور بہت زیادہ دیا اے پروردگار تو نے خوب دیا اور میں نے تو تیری حرمتوں کو توڑا

انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ

اور تیری نافرمانی کرنے میں جرأت کی اور تیری حدوں سے تجاوز کیا

وَتَعَدِّيًا لِّحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَّعِيْدِكَ

اور تیرے ڈرانے کے باوجود بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی

وَطَاعَةً لِعَدُوِّىْ وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا

اطاعت کی لیکن اے میرے پروردگار اے میرے پاک مددگار

اِلٰهِىْ وَنَاصِرِىْ اِخْلَالِىْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ

میری ناشکری پر تو نے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا

اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِىْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ

اور میری نافرمانیاں ان عنائتوں میں آڑے نہیں آئیں

مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ

اے معبود یہ حال ہے تیرے اس ذلیل بندے کا

ذَلِيْلٍ اعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى

جو تیری توحید کو مانتا ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی

نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِىْ اَدَآءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ

میں قصوروار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے

لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ

کہ تو نے اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی اور اسکے ساتھ

عَادَتِكَ عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِىْ

اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے

يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهُ
پس اے میرے معبود اور اے میرے آقا مجھے اپنے فضل سے
اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذْهُ سُلَّمًا أَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى
وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تا کہ میں اسے زینہ بنا کر
مَرْضَاتِكَ وَآمَنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ
تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں اور تیری ناراضگی سے بچ سکوں
وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالْاَئِمَّةِ
تجھے واسطہ ہے اپنی عزت و سخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
الْمَعْصُوْمِيْنَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
آئمہ طاہرینؑ کے حق کے واسطے سے،
اَجْمَعِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا
پس حمد تیرے ہی لیے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے
يُغْلَبُ وَذِيْ أَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا، محمد و آل محمد علیہم السلام
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ
پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں

الشَّاكِرِينَ وَلِالَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ⑥

اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے

اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ

اے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں

كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ

جو موت کے شکنجے میں صبح اور شام کرتے ہیں

اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ وَتَفْزَعُ اِلَيْهِ

جب کہ دم سینے میں گھٹ جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں

الْقُلُوبُ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ

جس سے بدن کانپ اٹھا ہے اور دل گھبراہٹ میں جاتا ہے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْٓ

اور میں ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں

وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِاٰ

کرتا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں

لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۞٧ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ

اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجِعًا مُّدْنِفًا

بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں بیماری اور

فِيْٓ اَنِيْنٍ وَّعَوِيْلٍ يَّتَقَلَّبُ فِيْ غَمِّهٖ وَلَا يَجِدُ

درد میں آہ و زاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں

مَحِيْصًا وَّلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَّلَا يَسْتَعْذِبُ

نہ کوئی چارہ رکھتے ہیں نہ انہیں کھانے پینے کا مزا بھلا لگتا ہے

شَرَابًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِيْ

لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرست اور زندگی کے لحاظ سے

حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا فِيْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ

آرام میں ہوں اور یہ سب تیرا ہی کرم ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے

وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

محمد و آل محمد علیہم السّلام پر رحمت فرما

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰ لَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ﴿٨﴾

احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

اے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں

خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مُسْهَدًا مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا

ڈرے ہوئے دبے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے ہوئے

وَّجِلًاهَا رِبًا طَرِيْدًا وَّمُنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ

بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئے تنگ کوٹھڑی میں گھسے ہوئے

اَوْمَخْبَأَةٍ مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ

اور اوٹ میں چھپے ہوئے کہ یہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود

الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجٰى

ان کے لیے تنگ ہے نہ انکا کوئی وسیلہ ہے

وَلَا مَأْوًى وَّلَا مَهْرَبًا وَّاَنَا فِيْ اَمْنٍ

نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے

وَّطُمَأْنِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ

جبکہ میں ان باتوں سے امن و چین اور آرام و آسائش میں ہوں

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اپنے احسانوں کا ذکر

لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ﴿۹﴾ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَاَصْبَحَ مَغْلُوْبًا

جنھوں نے صبح اور شام کی جب کہ دشمنوں کے ہاتھوں ہتھکڑیوں

مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ وَالْكُفَّارِ

اور بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر رحم نہیں کیا جاتا

لَا يَرْحَمُونَهُ فَقِيدًا مِّنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ
وہ اپنے زن و فرزند سے جدا قید تنہائی میں ہیں
مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ
اپنے شہر اور اپنے بھائیوں سے دور ہر لمحہ اس خیال میں ہیں
سَاعَةٍ بِأَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ بِهِ وَبِأَيِّ مُثْلَةٍ
کہ کس طرح انہیں قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ
يُمَثَّلُ بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ
کاٹے جائیں گے اور میں ان سب سختیوں سے محفوظ ہوں
الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِي
پس حمد ہے تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی
أَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما
وَّاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآ
اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور
لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ﴿١٠﴾ اِلٰهِي وَسَيِّدِي
اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے۔ میرے معبود

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي

بہت سے ایسے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ

حالت جنگ اور میدان قتال میں

غَشِيَتْهُ الْأَعْدَآءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

جب کہ ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں

بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَآلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ

اور ہر طرف سے ان پر آبدار شمشیریں اور تیز دھار نیزے

فِي الْحَدِيْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً

اور دیگر اسلحہ کے وار ہو رہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے

وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَّلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ

وہ نہیں جانتے کہ اب کیا کریں کوئی جگہ نہیں جہاں بھاگ کے چلے جائیں

أُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ

وہ زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں کے سموں کی زد میں

تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً

بے بس پڑے ہیں وہ ایک گھونٹ پانی کو ترس رہے ہیں

مِّنْ مَآءٍ اَوْ نَظْرَةً إِلَىٰ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ

یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کے تڑپ رہے ہیں

عَلَيْهَا وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ

اور اتنی طاقت نہیں رکھتے اورمیں ان سب دکھوں سے بچا ہوا ہوں

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

وَّاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں

لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑪ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ

میں سے قرار دے میرے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں جنھوں نے

عَبْدٍ اَمْسٰى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ

صبح اور شام کی سمندروں کی تاریکیوں اور باد و باران کے بلاخیز طوفانوں میں

وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ

اور بپھری ہوئی موجوں کے خطروں میں جب کہ انہیں ڈوب کے

يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

مر جانے کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتے

حِيْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ

یا وہ گھر چمکتی بجلیوں میں گھرے ہوئے ہیں یا بے موت مرنے یا جل

اَوْ غَرْقٍ اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ

جانے یا دم گھٹ جانے یا زمین میں دھنسنے یا صورت بگڑنے یا بیگاری کے

قَذْفٍ وَّاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ

حال میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے

لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑫ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ

یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت بندے ایسے ہیں

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ

جنہوں نے صبح اور شام کی حالت سفر میں اپنے زن و فرزند سے دور

اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ وَبَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا فِي

بیابانوں میں راستہ بھولے ہوئے ہیں

الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَّعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَآئِمِ

وہ وحشی درندوں، چوپایوں اور کاٹنے والے کیڑے مکوڑوں

وَالْهَوَآئِمِ وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً

میں یکتا و تنہا پریشان ہیں جہاں ان کا کوئی چارہ نہیں

وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ

اور نہ انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میں ٹھٹھرتے یا گرمی میں جلتے ہیں

اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ

یا بھوک یا عریانی و غیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں

الشَّدَآئِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَّاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ

جن سے میں ایک طرف ہوں اور ان سب دکھوں سے آرام میں ہوں

مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ
جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِی لِاَنْعُمِكَ
محمد و آل محمد علیہم السلام رحمت نازل فرما پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا
مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ
شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے
١٣ اِلٰهِی وَسَيِّدِی وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی
میرے معبود اور میرے آقا بہت سے بندے ایسے ہیں
وَاَصْبَحَ فَقِيرًا عَآئِلًا عَارِيًا مُّمْلِقًا مُّخْفِقًا
جو صبح و شام کرتے ہیں جبکہ وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نوا سرنگوں
مَهْجُودًا مَّهْجُورًا خَآئِفًا جَآئِعًا ظَمْآنًا
گوشہ نشیں خالی پیٹ اور پیاسے ہیں وہ دیکھتے ہیں
يَّنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ
کہ کون آتا ہے جو ہمیں خیرات دے
وَجِيهٍ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّی عِنْدَكَ اَوْ أَشَدُّ عِبَادَةً
یا ایسا آبرومند بندہ جو تیرے ہاں مجھ سے زیادہ عزت دار ہے

لَكَ مَغْلُولًا مَقْهُورًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِنْ

اور تیری عبادت و فرمانبرداری میں بڑھا ہوا ہے وہ حقارت کی قید میں ہے

تَعَبِ الْعَنَآءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ

اس نے تکلیفوں کا بوجھ کندھوں پر اٹھا رکھا ہے

الرِّقِّ وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ أَوْ مُبْتَلًى بِبَلَآءٍ

اور غلامی کی سختی اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے

شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ بِهِ إِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا

یا بڑی مصیبت میں گرفتار ہے کہ جن کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے

الْمَخْدُومُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِي

جو تو کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت حاصل ہے میں ان چیزوں

عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ

سے امان میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان تمام عنایتوں پر

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

والوں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے

۱۴ إِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

اے میرے معبود اے میرے مالک بہت سے بندے ایسے ہیں

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ طَرِيْدًا شَرِيْدًا حَيْرَانًا

جن کی صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی ہے نکالے ہوئے ہیں حیران و

مُتَحَيِّرًا جَآئِعًا خَآئِفًا خَاسِرًا فِي الصَّحَارِيْ

سرکردہ ہیں بھوکے اور خوفزدہ ہیں گھاٹے میں ہیں جنگلوں اور صحراؤں

وَالْبَرَارِيْ قَدْ اَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَاَدْفَنَهُ الْبَرْدُ

میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں یہاں تک کہ اُنہیں گرمی نے جھلسا دیا

وَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ

سردی نے عاجز کر دیا ہے اور مضرتِ عیش میں گرفتار ہیں تنگی حیات میں مبتلا ہیں

وَذُلٍّ مِّنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا

خود اپنے مقام پر ذلیل ہیں اور اپنے نفس کی طرف حسرت سے نگاہ کرتے ہیں

يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ

کہ انہیں نفس کے ضرر نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے

ذٰلِكَ كُلُّهٗ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ

تیرے وجود و کرم کے صدقے میں بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ

پاک ہے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل ہے

اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

کہ جلدی نہیں کرتا درود محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرما

وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں

لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ

میں داخل فرما اور اے ارحم الراحمین مجھ پر اپنی

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ

رحمت نازل فرما، اے میرے معبود اے میرے مالک اے میرے سردار

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا

اور بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ ان کی صبح و شام اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ

مَّرِيْضًا سَقِيْمًا مُّدْنِفًا عَلٰى فِرَاشِ الْعِلَّةِ

علیل ہیں مریض ہیں یا دائم المرض ہیں فرش بیماری پر پڑے ہیں

وَفِیْ لِبَاسِهَا یَتَقَلَّبُ یَمِیْنًا وَشِمَالًا لَّا

مبتلائے مرض میں کبھی داہنی کروٹ لیتے ہیں کبھی بائیں

یَعْرِفُ شَیْئًا مِنْ لَّذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ

کچھ کھانے اور پینے کا مزہ نہیں جانتے

لَّذَّةِ الشَّرَابِ یَنْظُرَ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا

اور اپنے نفس کی طرف نگاہِ حسرت سے دیکھتے ہیں

یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِنْ

اور نفع رسائی پر قدرت نہیں رکھتے اور میں تیرے وجود و کرم کے صدقے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ

میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود نہیں سوائے تیرے پرستش کے لائق

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ

نہیں ہے پاک ہے تو ایسا صاحب قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

أَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسا متحمل کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِكَ

اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اور اپنے احسانات کا ذکر کرنے والوں میں داخل فرما
وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿١٦﴾
اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے صدقے میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما
اِلٰهِيْ وَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ
اے میرے معبود اے میرے مالک اے میرے سید! بہت سے بندے
أَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنٰى يَوْمُهٗ فِيْ حَتْفِهٖ قَدْ
تیرے ایسے ہیں جنہوں نے اس حالت میں صبح وشام کی کہ ان کی موت کے دن
اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْٓ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ
قریب آ گئے اور انہیں موت کے فرشتے نے گھیر لیا اور وہ مددگاروں میں ہیں
سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ
جان کی اور موت کی تکلیفوں سے کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی بائیں طرف
يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَّنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ
اور اپنے دوستوں محبوں جان پہچان والوں اور سچے محبت کرنے والوں
وَاَوِدَّائِهٖ وَاَخِلَّآئِهٖ وَاَصْدِقَآئِهٖ قَدْ مُنِعَ
کی طرف نظر کرتا ہے ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا ہے

مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى

اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ہے وہ حسرت بھری

نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا

نگاہ سے اپنے نفس کی طرف دیکھتے ہیں اور انہیں اپنے نفس کے

نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

ضرر و نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

جود و کرم کے بری ہوں پس کوئی معبود نہیں سوائے تیرے قابل پرستش نہیں ہے

مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ أَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ کبھی جلدی نہیں کرتا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ

درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر اور مجھ کو

الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰ

اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکرگزاروں اور اپنے احسانات

لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ

کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر اور مجھ پر رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرما

اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ﴿۱۷﴾ اِلٰهِیۡ وَسَیِّدِیۡ وَمَوۡلَایَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے میرے معبود اے میرے سید و آقا!
وَكَمۡ مِنۡ عَبۡدٍ أَمۡسٰی وَاَصۡبَحَ فِیۡ
تیرے بہت سے ایسے بندے ہیں کہ جن کی صبح و شام
مَضَائِقِ الۡحُبُوۡسِ وَالسُّجُوۡنِ وَكُرِهِهَا
قید خانوں کی تنگیوں اور زندانوں کی اسیری میں گذرتی ہے اور سختیوں
وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِیۡدِهَا یَتَدَاوَلُهُ اَعۡوَانُهَا
بے چینیوں اور ذلتوں میں مبتلا ہیں لباس ہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں
وَزَبَانِیَتُهَا فَلَا یَدۡرِیۡ اَیَّ حَالٍ یُّفۡعَلُ بِهٖ
اور اسے داروغہ و مالک قید خانہ اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ
وَاَیَّ مُثۡلَةٍ یُّمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِیۡ ضُرٍّ
کیا جائے گا اور کیا بدسلوکی روا رکھی جائے گی وہ تیرا بندہ
مِّنَ الۡعَیۡشِ وَضَنۡكٍ مِّنَ الۡحَیٰوةِ یَنۡظُرُ اِلٰی
سختی عیش اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف
نَفۡسِهٖ حَسۡرَةً لَّا یَسۡتَطِیۡعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا
بہ نگاہِ حسرت وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر و نفع رسائی پر

وَ اَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ

اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

پس کوئی معبود نہیں بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور ایسا

يُغْلَبُ ذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

توانا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر اور مجھ کو بنا اپنے عبادت کرنے والوں

وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

اور نعمات کے شکر گزاروں اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے

الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِيْنَ ۱۸ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

کرنے والے۔ اے میرے معبود اے میرے آقا و سردار!

وَ كَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ

اور بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی کہ اس پر

عَلَيْهِ الْقَضَآءُ وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ

حکم قضا جاری ہو گیا ہے اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور اس نے

اَوِدَّآئَهُ وَأَحِبَّآئَهُ وَاَخِلَّآئَهُ وَاَمْسٰى أَسِيْرًا

اپنے دوستوں اور آشناؤں سے اور محبت کرنے والوں سے مفارقت کی ہے

حَقِيْرًا ذَلِيْلًا فِىْٓ أَيْدِى الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ

اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں کافروں اور دشمنوں کے

يَتَدَاوَلُوْنَهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِى

جو اسے لئے پھرتے ہیں دائیں اور بائیں اسے تہ خانوں میں قید کیا گیا ہے

الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا

اور آہن میں گراں بار کیا گیا ہے دنیا کی روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا

مِّنْ ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَّوْحِهَا يَنْظُرُ

اور نہ اس کی آشائش کو اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ

إِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا

اپنے نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے

نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ

بسبب تیرے جودوکرم کے پس کوئی معبود نہیں بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے

وَ كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ
پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے
مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ
کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ
اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور اپنی نعمات کے
الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِا
شکرگزاروں میں سے اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے
لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَآ
اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے
اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ⑲ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ
زیادہ رحم کرنے والے۔ اے میرے معبود اے میرے آقا و سردار
وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ شْتَاقَ
تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں شام اور صبح کی اس طرح سے
اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيهَآ اِلٰى اَنْ خَاطَرَ
کہ مشتاق ہوا دنیا کی طرف اور ظاہر کی اس میں یہاں تک کہ خطرے میں ڈالا

بِنَفْسِهٖ وَمَا لَهٗ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا وَقَدْ

اس نے اپنے نفس کو اور مال و دنیا کے لالچ کی وجہ سے

رَكِبَ الْفُلْكَ وَ كُسِرَتْ بِهٖ وَهُوَ فِيْٓ اٰفَاقِ

بالتحقیق وہ سوار ہوا کشتی میں اور فوراً کشتی ٹوٹ گئی اب وہ دشمن اطرافِ دریا

الْبِحَارِ وَ ظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا

اور اس کی تاریکیوں میں ہے دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف

يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ

بانگاہِ حسرت مگر اپنے نفس پر ضرر رسائی یا نفع رسائی کی قدرت نہیں رکھتا

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور میں بری ہوں ان باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے

أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ

پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے

اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

اور قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر پر اور بنا مجھ کو اپنے

وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ
عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر کرنے والوں
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت سے زیادہ رحم کرنے والے
الرَّاحِمِيْنَ ۞٢٠ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَ كَمْ
اے میرے معبود آقا و سردار بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں
مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ
جو صبح و شام کرتے ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا اور گھیرلیا ہے
وَاَحْدَاقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَآءُ
اسے بلا اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے
وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ وَالسِّهَامُ
اس کو نیزوں اور تلواروں اور تیروں نےاور مجبور ہو گیا ہے
وَجُدِّلَ صَرِيْعًا وَّقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ
گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پی لیا ہےاور درندوں اور پرندوں نے
دَمِّهٖ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَّحْمِهٖ وَاَنَا
اس کا گوشت کھالیا ہےاور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے

خِلْوٌ مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَّا

میں کسی بات کا حق نہیں رکھتا پس کوئی معبود نہیں سوائے تیرے قابل پرستش نہیں ہے

يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي

تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

محمدؐ وآل محمدؐ کے اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے

الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

والوں میں سے اور مجھ پر اپنی رحمت نازل فرمااے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهِيْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ يَا

رحم کرنے والے۔ اے معبود تجھے تیری عزت کی قسم ہے

كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ

اے کریم میں ضرور طلب کروں گا ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑگڑاؤں گا

وَلَاَلْجَأَنَّ اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ مَعَ

تجھ سے اور زاری کروں گا تیری جناب میں اور پھیلاؤں گا ہاتھ تیری جانب باوجود یہ کہ

جُرْمِهَا اِلَيْكَ فَبِمَنْ أَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ

ان ہاتھوں سے بتہرے جرم کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں

أَلُوذُ لَا اَحَدَلِیْ إِلَّآ أَنْتَ أَفَتَرُدَّنِیْ وَأَنْتَ

اے ربّ میرے اور کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے سوائے تیرے

مُعَوَّلِیْ وَعَلَیْکَ مُتَّکَلِیْ وَأَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ

آیا کیا مجھے پھیر دے گا حالانکہ تو ہی میری اُمید گاہ ہے اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے

الَّذِیْ وَضَعْتَہُ عَلَی السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نام پاک کے ذریعہ سے جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر

وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ

گیا اور زمین پر رکھا تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ بلند ہوئے

فَرَسَتْ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ

اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن پر قائم کرنے سے

فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وہ دن روشن ہوا درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر

وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ جَمِیْعَ حَوَآئِجِیْ وَتَغْفِرَلِیْ

اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو پوری فرمائے اور بخش دے

ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا صَغِیْرَهَا وَکَبِیْرَهَا وَتُوَسِّعَ

میرے گناہوں کو صغیرہ ہوں یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر

عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ شَرَفَ

میرے رزق سے تا آنکہ اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مَوْلَايَ بِكَ اسْتَغَثْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میرے آقا تجھے ہی سے فریاد کرتا اور تجھ ہی سے میں نیک ہوں

وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغِثْنِي وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ

پس درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر اور مجھے اجر دے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِي وَاَغْنِنِي

اور مجھے غنی کر دے بسبب اپنی اطاعت کے اطاعت خلق سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْأَلَتِكَ

بسبب سوال کرنے تیری جانب سوال کرنے سے تیری خلقت کے

عَنْ مَسْأَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ

اور پھیر دے مجھ کو فقیری کی ذلت سے تونگری کی عزت کی طرف

إِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلٰى عِزِّ

اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف

الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ

بتحقیق تو نے فضیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر بلحاظ اپنے

خَلْقِكَ جُوْدًا مِّنْكَ وَ كَرَمًا لَّا بِاسْتِحْقَاقٍ

سخی اور کریم ہونے کے نہ کہ میں مستحق تھا ان باتوں کا

مِّنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ

اے میرے معبود تیرے ہی لیے حمد و ثناء ، سزاور ہے ان تمام باتوں پر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ

درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر اور کر مجھ کو اپنی نعمات کے

مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ

شکر گزاروں میں اور اپنے احسانات کا ذکر کرنے والوں میں

وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ⊛

اور مجھ پر رحم فرما بسبب اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے

پھر سجدہ میں جائے اور کہے سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ

سجدہ کیا میرے فناء اور پوشیدہ ہونے چہرہ نے،

الْبَالِیْ لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِیْ سَجَدَ

تیری ذات کو غالب ہے سب پر اور بزرگ ہے، میرے ذلیل چہرہ نے،

وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ

تیری ذات کے لئے جو غنی ہے

سَجَدَ وَجْهِيَ لِوَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِيُّ

سب سے مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے چہرے اور میرے کانوں اور

الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ

آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان اعضاء نے

وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَمَآ أَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ

جنہیں زمین نے مجھے بلند کیا ہے یہ سجدہ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ

خدائے عالمین کے لئے ہے اے خدا درگزر فرما جہالت پر

بِحِلْمِكَ وَعَلٰى فَقْرِيْ بِغِنَاكَ وَعَلٰى ذُلِّيْ

بسبب اپنی بُردباری پر کے اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی تونگری کے

بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ

اور میری ذات پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنے دبدبہ کے اور میری ضعیفی اور کمزوری پر

وَعَلٰى خَوْفِيْ بِاَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ

بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے اور میرے گناہوں اور

بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور اپنی رحمت کے اے مہربان، اے بخشش کرنے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ (فلاں بن فلاں)

یہاں دشمن اور اس کے باپ کا نام لے

والے اے خدا میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب میری گردن میں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ

اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس بدی سے پس مجھے بھی اس سے بچائے رکھ

بِهٖ أَنْبِيَآئَكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ عِبَادِكَ وَطُغَاةِ

اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فراعنہ سے اپنے نبیوںؑ کو بچایا جو تیرے

خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّكَ

بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت کے سبب

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور درود نازل فرما اور بہترین خلق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام اور پاک و پاکیزہ

الْمَعْصُوْمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

معصومین علیہم السلام پر اور سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا ربّ ہے۔

ایصالِ ثواب و بلندیٔ درجات: سید وصی حیدر زیدی، سیدہ رباب فاطمہ جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ